قصائد امام حسن عسکریؑ

شاعر اہلبیتؑ جناب سید محمد اطہر صاحب زائرؔ سیتاپوری

جمال قدرت کی تاب لائے کہاں یہ پیغمبری کی منزل
کلیم سنبھلو! غش آنہ جائے قریں ہے جلوہ گری کی منزل

نگاہ خیرہ، حواس مختل، شعور بے جاں، حجاب حائل
کہ لن ترانی نے خود مٹا دی کمالِ دیدہ وری کی منزل

حبیب و محبوب دونوں تنہا اور اس پہ اصرار "اُدنُ مِنِّی"
کوئی پیامی نہ ہے سلامی نہ کوئی نامہ بری کی منزل

وہ عرش اعظم کہ جس کا منظر شعور و فکر بشر سے بالا
فقط بلندی کا ایک تصور جلالتِ داوری کی منزل

سنوگے اک وحی کا ترانہ، حدیث ہے "کُلُّنَا مُحَمَّدٌ"
کہوں دھڑلّے سے ایک ہی ہے محمدؐ اور عسکریؑ کی منزل

حسنؑ ہے نام مبارک اس کا، پدر علیؑ اور جد نبیؐ ہے
نہ کیوں نگاہوں کے سامنے ہو جلالتِ حیدری کی منزل

خموش تبلیغِ دین و ایماں حکومت وقت پھر بھی دشمن
حدیں بڑھاتی رہے گی کب تک بشر کی خیرہ سری کی منزل

عمل سعادت روی لئے ہے وہی ہے مظلومی و متانت
جو تھی محمدؐ کی قبل ہجرت، وہی ہے اِس رہبری کی منزل

ہے یہ بھی اک منظر ہدایت، نبوتوں کو بقا ہے کیونکہ
دِکھا دی ہڈی میں اک نبی کی خدا نے قدرت گری کی منزل

یہ وہ تھی مشکل کہ جس کے در پر حکومت آئے مدد بھی چاہے
زہے بلندی! بنی قدم پر فرازِ تاج زری کی منزل

فریب کھانے کو تھے مسلماں بچایا گمراہیوں سے تو نے
اسیرِ زنداں تجھے مبارک! بنا دی پیغمبری کی منزل

تری اسیری تھی اک نمونہ کہ یوں بھی تبلیغ کا ہے امکاں
ہے اس کے آگے درونِ غیبت امامتِ آخری کی منزل

امام غائب خدا کا نائب وجودِ ہادی کا ایک شاہد
خدا نے بخشی فقط اسی کو نبیؐ کی صورت گری کی منزل

حضور پر ختم تھی نبوت، امام پر ختم ہے امامت
یہاں بھی کتنی ہے ملتی جلتی ہدایت و رہبری کی منزل

ربیع الآخر کی نیک ساعت بڑھا ولادت سے یمن عالم
قمر نے برکت کے رخ پہ بدلی بساطِ نیلوفری کی منزل

صنم کدے آج لٹ رہے ہیں جلال وقدرت کے دبدبے سے
کوئی براہیم کو دکھا دے تباہئ آذری کی منزل

وہ چند دن کی تھی بادشاہت جو اہل دنیا نے غصب کر لی
ہے کس میں طاقت جو لے امامت خدا نے دی افسری کی منزل

وفا پرستوں کی سلطنت ہے ملے جو زائرؔ وفا کا جادہ
غلامِ قنبر ہوں فخر کر لوں کہاں ملے قنبری کی منزل